پیداواری منصوبہ

2024-25

ربیع کے چارے

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

پیداواری منصوبہ ربیع کے چارے 2024-25

خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے چارہ جات کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔اس لئے چارے کی پیداوار بڑھانا وقت کی اشدضرورت ہے کیوں کہ گوشت اوردودھ کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیشِ نظراس کی مانگ میں بتدریج اضافہ ہورہاہے۔چارہ جات کی پیداوار بڑھانے کے لئے ضروری امر ہے کہ ان کی فی ایکڑ پیداوار بڑھائی جائے۔سفارش کردہ وجدید پیداواری ٹیکنالوجی بروئے کارلاکر چارہ جات کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔پچھلے پانچ سالوں میں ربیع کے چارہ جات کے زیرکاشت رقبہ، پیداواراوراوسط پیداواردرج ذیل میں دی گئی ہے۔

پنجاب میں ربیع چارہ جات کارقبہ، پیداواراوراوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزارہیکٹر	ہزارایکڑ	ہزارٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من(40) کلوگرام فی ایکڑ
2019-20	1519.90	3755.7	84651.5	55695	563.49
2020-21	1532.00	3786.0	93913.0	61301	620.00
2021-22	1443.00	3565.4	110385.9	76498	774.01
2022-23	1421.20	3511.90	108230.0	76110	770.00
2023-24	1300.90	3214.00	97390.0	74879	758.00

ربیع کے اہم چارہ جات

ربیع کے اہم چارہ جات میں برسیم،لوسرن،جئی اوررائی گھاس شامل ہیں۔

برسیم

برسیم ایک عمدہ اورغذائیت سے بھرپور چارہ ہے۔پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے اس کی جڑوں میں ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے والے بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں،اس لئے اس کی کاشت سے زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔باربارکٹائی ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیوں کے انسداد میں بھی مدد ملتی ہے۔اس لئے ضروری ہے کہ ربیع کی دوسری فصلات کے ساتھ اسے ادل بدل کر کاشت کیا جائے۔اعلیٰ خصوصیات کی بنا پر اسے ربیع کے چارہ جات میں کلیدی مقام حاصل ہے۔ربیع کے چارہ جات میں برسیم سب سے زیادہ رقبہ پر کاشت کیا جاتا ہے۔اسے جئی،سرسوں اوررائی گھاس کے ساتھ ملا کر بھی کاشت کیا جاتا ہے۔برسیم کے چارہ میں کیروٹین یعنی وٹامن اے ہوتا ہے جو دودھ دینے والے جانوروں کے لئے مفید ہے۔جدید سفارشات پرعمل کرکے برسیم کی فصل سے 40 سے 50 ٹن سبز چارہ فی ایکڑ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

برسیم کی منظور شدہ اقسام

برسیم کی منظور شدہ اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

چناب برسیم	پنجاب برسیم	اگیتی برسیم	پچھیتی برسیم
سپر لیٹ فیصل آباد	برسیم انمول	لائل پور لیٹ	

نوٹ

- اگیتی اقسام جلد کٹائیاں دینا شروع کر دیتی ہیں اور پچھیتی اقسام آخر میں ایک اضافی کٹائی دے کر چارے کی قلت پر قابو پاتی ہیں
- 15 اکتوبر کی کاشتہ انمول برسیم اور اگیتی برسیم 31 مئی تک تقریباً سات کٹائیاں دیتی ہیں
- سپر لیٹ فیصل آباد 31 مئی اور لائل پور لیٹ 15 جون تک چارہ فراہم کرتی ہے
- چناب برسیم، پنجاب برسیم، اور سپر لیٹ فیصل آباد ہاڑھوا اقسام ہیں یعنی دیر تک چارہ دیتی ہیں۔ بروقت کاشتہ چناب برسیم اور پنجاب برسیم تقریباً 7 تا 8 کٹائیاں دے دیتی ہیں
- پنجاب برسیم تنے کے سڑنے کی بیماری سے کم اثر انداز ہوتی ہے

شرح بیج

شرح بیج	8 کلوگرام فی ایکڑ

بیج صاف ستھرا، معیاری، صحت منداور جڑی بوٹیوں سے پاک استعمال کریں۔ برسیم کے بیج میں کاسنی کے بیجوں کی ملاوٹ کی صورت میں برسیم کے بیج کو 5 فیصد نمک کے محلول میں بھگوئیں، کاسنی کے بیج اُوپر تیر جاتے ہیں ان کو علیحدٰہ کرلیں اور اس کے بعد بیج کو وافر پانی سے دھوکر کاشت کریں تا کہ اگاؤ متاثر نہ ہو۔

برسیم کی مخلوط کاشت

برسیم کے ساتھ جئی، سرسوں اور رائی گھاس کی مخلوط کاشت بھی کی جا سکتی ہے۔ اس طرح چارے کی پہلی کٹائی جلد تیار ہو جاتی ہے اور اس کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔

مختلف فصلات میں برسیم کی مخلوط کاشت کے لئے مندرجہ ذیل شرح سے بیج استعمال کریں۔

- جئی کے ساتھ مخلوط کاشت کی صورت میں 6 کلوگرام برسیم اور 8 تا 10 کلوگرام جئی فی ایکڑ
- سرسوں کے ساتھ مخلوط کاشت کی صورت میں 8 کلوگرام برسیم اور 1/2 کلوگرام سرسوں کا بیج فی ایکڑ
- رائی گھاس کے ساتھ مخلوط کاشت کی صورت میں 7 کلوگرام برسیم اور ایک کلوگرام رائی گھاس کا بیج فی ایکڑ

وقت کاشت

برسیم کی کاشت کا بہترین وقت یکم تا وسط اکتوبر ہے تاہم کاشتکار اپنی ضرورت اور حالات کے مطابق اس کی کاشت نومبر کے آخر تک جاری رکھتے ہیں۔

برسیم کی زیادہ اگیتی بوائی کرنے سے فصل میں جڑی بوٹیاں خصوصاً اٹ سٹ اُگنے کا احتمال ہوتا ہے جو پیداوار میں کمی کا موجب بنتی ہیں۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں کم کٹائیاں حاصل ہوتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ فصل کو سفارش کردہ وقت پر کاشت کریں۔

موزوں آب وہوا

برسیم کی کامیاب کاشت، بہترین نشوونما اور بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لیے معتدل آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی حد تک گرم آب وہوا میں بھی اس کی کاشت کی جاسکتی ہے تاہم شدید سردی اور کورے کے دنوں میں اس کی بڑھوتری قدرے کم ہو جاتی ہے۔ پنجاب کے تمام آبپاش علاقوں میں برسیم کی کاشت باآسانی کی جاسکتی ہے۔

موزوں زمین

بھاری میرا زمین برسیم کی کاشت کے لئے موزوں ہے تاہم ہلکی زمینوں پر بھی یہ فصل مناسب نشوونما پاتی ہے۔ اگر آبپاشی کی سہولت میسر ہو تو یہ درمیانے درجے کی کلراٹھی زمین پر بھی کاشت کی جاسکتی ہے۔

زمین کی تیاری

زمین کی تیاری کے لئے تین تا چار دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین اچھی طرح نرم اور بھربھری کر لینی چاہیے۔ زمین کا ہموار ہونا نہایت ضروری ہے ورنہ نشیبی جگہوں پر پانی کھڑا رہنے اور اونچی جگہوں پر پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے فصل کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے اور نتیجتاً پیداوار میں کمی آتی ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ کاشتکار زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کروائیں۔

طریقہ کاشت

بوائی کے وقت سفارش کردہ کھاد کا چھٹہ دے کر ہل اور سہاگہ چلانے کے بعد مناسب کیارے بنائیں اور پانی لگا کر کھڑے پانی میں برسیم کے بیج کا چھٹہ کریں۔ پانی لگانے کے بعد چھٹہ دینے کے مناسب وقت کا تعین اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ زمین کی نوعیت کیا ہے اور یہ پانی کتنی دیر میں جذب کرتی ہے۔ دھان کے علاقوں میں جہاں دھان کی کٹائی کے بعد وتر جلد نہ آنے کی وجہ سے زمین کی تیاری نہیں ہوسکتی وہاں پر پانی لگا کر کدو کی طرح تیاری کر کے برسیم کے بیج کا چھٹہ دیا جاسکتا ہے۔

جئی اور برسیم کی مخلوط کاشت

جئی اور برسیم کی مخلوط کاشت کی صورت میں زمین کو اچھی طرح تیار کریں، اس میں بوائی کے وقت سفارش کردہ کھادیں ڈالیں اور پھر جئی کے بیج کا بحساب 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ چھٹہ کریں۔ ہل اور سہاگہ چلائیں اور مناسب سائز کے کیارے بنانے کے لئے وٹیں بنا دیں۔ اس کے بعد پانی لگائیں اور پھر برسیم کے بیج بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ چھٹہ دے دیں۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین کرنے کے لئے زمین کا تجزیہ کروانا ضروری ہے۔تاہم اوسط زرخیز زمین کے لئے مندرجہ ذیل سفارشات پرعمل کریں۔

غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
13	35	12	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا چار بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی

نوٹ

- چارے کی ہر کٹائی کے بعد فصل کی ضرورت کے مطابق نائٹروجنی کھاد استعمال کی جا سکتی ہے۔ریتلی زمین کی صورت میں کھاد کی ضرورت نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔
- اگر تنے کا سڑنا بیماری کا حملہ ہو جائے تو نائٹروجنی کھاد کا استعمال کم کریں۔

آبپاشی

چونکہ بوائی پانی لگانے کے بعد کی جاتی ہے اس لئے بوائی کے بعد پہلا پانی ایک ہفتہ بعد لگائیں اور اس کے بعد حسب ضرورت پانی لگاتے رہیں۔شدید سردی اور کورا پڑنے کے دنوں میں ہلکا سا پانی لگانے سے فصل کورے اور سردی کے منفی اثرات سے کافی حد تک محفوظ رہتی ہے۔اگر دستیاب ہو تو ترجیحاً نہری پانی سے آبپاشی کریں۔

برسیم کا جراثیمی ٹیکہ (حیاتیاتی کھاد)

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے برسیم کے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔جراثیمی ٹیکہ لگانے کے لئے 1/2 لٹر پانی میں 100 گرام چینی کا محلول بنائیں اور اس میں جراثیمی ٹیکے کا ایک پیکٹ ڈال کر 8 کلوگرام برسیم کے بیج کے ساتھ اچھی طرح ملائیں اور بیج کو سایہ دار جگہ پر خشک کریں۔بوائی جلدی کریں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکے کی افادیت بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔

جراثیمی ٹیکہ شعبہ بیکٹیریا لوجی ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد، نیاب فیصل آباد اور قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔اگر کہیں پر یہ ٹیکہ میسر نہ ہو اور کھیت میں برسیم کی کاشت پہلی بار کی جا رہی ہو تو پچھلے سال والے برسیم کے کھیت سے تقریباً 2 من مٹی لا کر ایک ایکڑ میں ڈال کر مکس کر دیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

برسیم کی اگیتی کاشتہ فصل میں اٹ سٹ کے تدارک کے لیے پینڈی میتھالین بحساب 1.5 لٹر فی ایکڑ کاشت سے تین ہفتہ پہلے سپرے کر کے پانی لگا دیں۔ وتر آنے پر ہل چلا کر کھلا چھوڑ دیں۔

برسیم کا بیج پیدا کرنا

برسیم کا زیادہ تر بیج مارکیٹ سے ہی خریدا جاتا ہے۔ مارکیٹ سے خریدے گئے بیج میں عام طور پر شفتل، کاسنی، ریواڑی اور پیازی کے علاوہ کمزور بیج بکثرت ہوتے ہیں۔ اس غیر معیاری بیج سے نہ صرف چارے کی پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ اس کی افادیت و غذائیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ معیاری بیج نہ ملنے کی صورت میں کاشتکار اپنے استعمال کے لئے برسیم کا بیج خود تیار کر سکتے ہیں۔

برسیم کی منظور شدہ اگیتی اقسام کو مارچ کے آخر میں اور پچھیتی اقسام کو اپریل کے پہلے ہفتہ میں چارے کی تین تا چار کٹائیاں لے کر بیج بننے کے لیے چھوڑ دیا جائے۔ پھول آنے اور زرپاشی کے عمل کے دوران فصل کو حسب ضرورت پانی لگانا ضروری ہے۔ کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ اگر زیادہ رقبے پر کاشت کی گئی فصل سے بیج لینا مقصود ہو تو کھیت کے قریب شہد کی مکھیوں کے چھتے (ڈبے) رکھیں تاکہ زرپاشی کا عمل بہتر ہو اور بیج کی پیداوار میں اضافہ ہو۔ بہترین سازگار موسمی حالات میں عام طور پر بیج کی پیداوار 10 تا 15 من فی ایکڑ تک لی جا سکتی ہے۔

بیج والی فصل کی کٹائی، گہائی اور سنبھال

- بیج والی فصل کو پوری طرح پکنے پر برداشت کریں کیونکہ سبز ڈوڈیوں سے کچے بیج حاصل ہوتے ہیں
- کٹائی صبح یا شام کے وقت کریں تاکہ پکی ہوئی ڈوڈیاں کھیت میں نہ گریں اور بیج کا نقصان نہ ہو
- فصل کو کاٹ کر کھیت ہی میں مناسب ڈھیر لگا دیئے جائیں اور ان کو خشک ہونے پر تھریشر سے گہائی کر لیں
- اگر فصل زیادہ رقبے پر کاشت کی گئی ہو تو بہتر ہے کہ کٹائی کمبائن ہارویسٹر سے کرائی جائے
- بیج کو ہوادار اور خشک سٹور میں سنبھال کر رکھیں

لوسرن

لوسرن ایک پھلی دار چارہ ہے جس میں پروٹین، وٹامن، کیلشیم اور فاسفورس وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ لوسرن سارا سال سبز چارہ دیتا ہے اور ایک دفعہ کاشتہ فصل کئی سالوں تک سبز چارہ دیتی ہے۔ پھلی دار فصل ہونے کی بنا پر یہ بھی ہوا سے نائٹروجن حاصل کر کے زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرتی ہے۔ ربیع کے دیگر چارہ جات یعنی برسیم اور جئی کی نسبت لوسرن سخت جان فصل ہے اور شدید سردی، کورا اور سخت گرمی کو بھی برداشت کر سکتی ہے۔ باربرداری والے جانوروں کیلئے لوسرن کا چارہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ دیگر چارہ جات کے ساتھ ملا کر دودھ دینے والے اور گوشت والے مویشیوں کے لیے بھی مفید ہے۔ ربیع کے چارہ جات کے کل رقبہ کے تقریباً 8 فیصد پر لوسرن کاشت کیا جاتا ہے۔

لوسرن کی سفارش کردہ اقسام

ادارہ تحقیقات چارہ جات سرگودھا کی منظور شدہ اقسام مندرجہ ذیل ہیں

سرسبز	نعمت	سرگودھا لوسرن 2002

نوٹ ۔نعمت کلراٹھی زمین میں کاشت کے لئے بھی موزوں قسم ہے۔

شرح بیج

ڈرل یا کیرا کی صورت میں	چھٹہ کی صورت میں
4 تا 6 کلوگرام فی ایکڑ	6 تا 8 کلوگرام فی ایکڑ

بیج خالص، صاف ستھرا اور صحت مند ہونا چاہیے۔ناقص بیج کا رنگ سرخی مائل بھورا جبکہ معیاری بیج کا رنگ زرد ہوتا ہے۔

وقت کاشت

لوسرن کا بہترین وقتِ کاشت 15 اکتوبر تا 15 نومبر ہے۔اگیتی بوائی میں نسبتاً زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔بدلتے ہوئے موسمی حالات کے پیشِ نظر، وقت کاشت میں مناسب ردّوبدل کیا جا سکتا ہے۔بیج حاصل کرنے کے لئے لوسرن کی بوائی فروری کے مہینے تک کی جا سکتی ہے۔

موزوں آب وہوا

یہ فصل ہر قسم کی آب وہوا سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے البتہ نیم خشک علاقے زیادہ موزوں ہیں۔خشک علاقوں میں لوسرن کی آب پاش فصل نہایت کامیاب رہتی ہے۔مرطوب آب وہوا اس فصل کے لیے مفید نہیں۔زیادہ بارش والے علاقوں میں لوسرن کی فصل اپنی دوامی حیثیت برقرار نہیں رکھ سکتی کیونکہ وہاں گھاس اور جڑی بوٹیاں زیادہ ہوتی ہیں۔یہ پودا دھوپ کو پسند کرتا ہے اس لیے سردیوں میں بارش اور بادل اس کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔

موزوں زمین اور اسکی تیاری

لوسرن کی فصل کے لئے بہتر نکاس والی زرخیز میرا زمین جس میں کیلشیم وافر مقدار میں موجود ہو موزوں ترین ہے۔سیم زدہ اور کلراٹھی زمین موزوں نہیں۔لوسرن کی فصل چونکہ 6 سے 7 سال تک چارہ دیتی رہتی ہے اس لیے زمین کی تیاری پر بھرپور توجہ دی جائے۔ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور چار تا پانچ دفعہ ہل سہاگہ چلا کر زمین کو نرم اور بھربھرا کرلیں۔کھیت کی ہمواری کے لئے لیزر لینڈ لیولر استعمال کریں۔

طریقہ کاشت

لوسرن کو بہترین تیار شدہ وتر زمین میں قطاروں میں بذریعہ سنگل رو ڈرل یا سمال سیڈ ڈرل کاشت کریں۔یاد رہے کہ بیج زمین میں ڈیڑھ انچ سے زیادہ گہرا نہیں جانا چاہیے ورنہ اُگاؤ متاثر ہوگا۔چارے والی فصل کے لئے لائنوں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھیں جبکہ بیج والی فصل کے لئے لائنوں کا باہمی فاصلہ 1.5 فٹ رکھیں۔چارے کے لیے کھڑے پانی میں بھی بیج کا چھٹہ دیا جا سکتا ہے۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا صحیح تعین کرنے کے لئے زمین کا تجزیہ کروانا ضروری ہے۔تاہم اوسط زرخیز زمین میں مندرجہ ذیل میں دی گئی سفارشات کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں۔

غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ) بوقت بوائی
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
23	35	12	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+آدھی بوری یوریا+آدھی بوری ایس او پی **یا** دو بوری نائٹروفاس+ڈیڑھ بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی **یا** چار بوری ایس ایس پی (18 فیصد)+ایک بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی **یا** ایک بوری نائٹروفاس+ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+تین بوری ایس ایس پی (18 فیصد) +آدھی بوری ایس او پی

نوٹ

- چارہ کی ہر کٹائی کے بعد فصل کی حالت کے مطابق نائٹروجنی کھاد استعمال کی جاسکتی ہے
- یہ فصل چونکہ کئی سالوں تک چارہ دیتی ہے،اس لیے وقت کے ساتھ ساتھ فصل کی ضرورت کے مطابق فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد دوبارہ استعمال کریں

جراثیمی ٹیکہ (حیاتیاتی کھاد)

لوسرن کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے کے لئے اس ضمن میں برسیم کے سیکشن میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

آبپاشی

آبپاشی کا انحصار موسمی حالات پر منحصر ہے۔لوسرن کی فصل کو پہلا پانی بوائی کے تین ہفتہ بعد اور پھر باقی پانی حسب ضرورت دیں۔اس فصل کی جڑیں زمین میں دور تک گہری چلی جاتی ہیں،اس لئے یہ پانی کی کمی کو اچھی طرح برداشت کر لیتی ہے۔برسات کے دنوں میں اسے پانی کی بالکل ضرورت نہیں رہتی۔عام طور پر اسے فی کٹائی ایک پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور نسبتاً خشک علاقوں میں دو پانی درکار ہوتے ہیں۔موسم گرما میں چارے کی فصل کو پانی ہر 15 تا 20 دن کے بعد لگانا چاہیے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

خالص معیاری اور جڑی بوٹیوں سے پاک بیج کے حصول کے لئے لوسرن کی فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کریں۔اس کے لئے قطاروں میں کاشتہ فصل میں قطاروں کے درمیان ہل چلائیں۔کھبل گھاس کے لیے قزیلوفاپ بحساب 350 تا 400 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔اٹ سٹ کے تدارک کے لئے پینڈی میتھالین بحساب 1.5 لٹر فی ایکڑ کاشت سے ایک مہینہ پہلے سپرے کرکے پانی لگا دیں۔ بوائی سے ایک ماہ پہلے گلائفوسیٹ بھی سپرے کی جاسکتی ہے۔دیگر جنگل جڑی بوٹیاں مثلاً بالوں،دضیا بوٹی اور جنگلی پالک کے تدارک کے لئے سفارش کردہ طریقہ کار اختیار کریں۔

بیج والی فصل کی برداشت

بیج کے مقصد کے لئے چارے کی کٹائی آخر مارچ تک بند کردیں۔اگر زیادہ رقبے پر کاشت کی گئی فصل سے بیج لینا مقصود ہو تو کھیت کے قریب شہد کی مکھیوں کے چھتے (ڈبے) رکھنے سے زر پاشی کا عمل بہتر ہوگا اور بیج کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کا سبب ہوگا۔لوسرن کی بیج والی فصل کو بڑی احتیاط سے پوری طرح پکنے پر برداشت کریں۔بیج کی فصل کاٹنے کے بعد کھیت میں آبپاشی سے اس کی نشوونما دوبارہ شروع ہوجاتی ہے۔

بیج والی فصل کی گہائی اور سنبھال

لوسرن کا بیج چونکہ بہت قیمتی ہوتا ہے لہٰذا اس کی کٹائی، گہائی اور سنبھال پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔فصل کو کچا ہرگز نہ کاٹا جائے کیونکہ اس طرح ناقص بیج حاصل ہوگا۔کٹائی صبح کے وقت کی جانی چاہیے تاکہ بیج سے بھرپور پکی ہوئی ڈوڈیاں کم سے کم کھیت میں گریں اور بیج کا نقصان نہ ہو۔زیادہ رقبہ پر کاشتہ بیج والی فصل کی کٹائی کمبائن ہارویسٹر سے کرائی جائے تو بہت بہتر ہوگا۔بصورت دیگر فصل کو کاٹ کر مناسب سائز کے گٹھے باندھ لئے جائیں اور کھیت میں پڑے رہنے دیں اور خشک ہونے پر تھریشر سے گہائی کریں۔بیج کی صفائی کے لئے لوہے کی جالی استعمال کی جاسکتی ہے۔بیج کو خشک لیکن ہوادار سٹور میں کپڑے کے تھیلوں یا پٹ سن کی بوریوں میں سنبھال کر رکھیں۔

پیداوار

- لوسرن سے سال بھر میں اوسطاً تقریباً 1000 من فی ایکڑ سبز چارہ حاصل ہوتا ہے
- موافق موسمی حالات میں بیج کی پیداوار 2 تا 3 من فی ایکڑ لی جاسکتی ہے

برسیم و لوسرن کی بیماریاں اور انسداد

برسیم اور لوسرن کے تنے کا سڑنا

یہ بیماری ایک پھپھوندی (Sclerotinia trifoliorum) کی وجہ سے لگتی ہے۔اس بیماری کی وجہ سے سفید روئی کے گالوں کی طرح کی پھپھوندی پودوں کے تنوں کے نچلے حصہ پر لگی نظر آتی ہے جس سے پودے گلنا شروع ہوجاتے ہیں اور آخرکار مرجھا جاتے ہیں۔برسیم کی فصل اس سے بہت زیادہ متاثر ہورہی ہے یہ بیماری کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں نظر آتی ہے اور اس کا حملہ عموماً جنوری، فروری میں ہوتا ہے۔

تدارک

زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں، زمین کو ہموار کریں، شرح بیج کم رکھیں اور زیادہ پانی لگانے سے اجتناب کریں۔بیمار کھیت سے پانی تندرست کھیتوں میں نہ جانے دیں۔فصلوں کا ادل بدل کریں اور پوٹاش والی کھاد کا استعمال کریں۔فصل کو کٹائی کے بعد ڈائی فینا کونازول بحساب 1.5 ملی لٹر فی لٹر پانی یا سلفر بحساب 2 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔نائٹروجنی کھاد کا استعمال زیادہ نہ کریں۔کھیت کے اردگرد اس بیماری کی میزبان فصلیں نہ لگائیں۔

برسیم کی جڑ کا اکھیڑا یا گلاؤ

یہ بیماری ایک پھپھوندی (Rhizoctonia solani) کی وجہ سے لگتی ہے۔اس کے حملہ کے بعد اچانک ہی پودا مرجھا جاتا ہے۔اس بیماری سے متاثرہ پودے آسانی سے کھینچنے پر زمین سے نکالے جاسکتے ہیں۔متاثرہ پودے کی جڑ کی چھال گلی ہوئی اور اُتری ہوئی نظر آتی ہے۔جس کھیت میں پچھلے سال گلاؤ کی بیماری لگی ہو تین سے چار سال تک وہاں برسیم کاشت نہ کریں تو بہت حد تک بیماری کم ہو جاتی ہے۔

تدارک

بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں، کٹائی جلدی کریں، بلاضرورت پانی نہ لگائیں، جن کھیتوں میں بیماری کا اندیشہ ہو وہاں برسیم کی جئی کے ساتھ مخلوط کاشت نہ کریں، فصلوں کا ادل بدل کریں اور شرح بیج کم رکھیں۔

تنے کا گلاؤ (Collar Rot)

یہ بیماری ایک پھپھوندی (Phytophthora megasperma) کی وجہ سے لگتی ہے۔اس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کے تنے کے نچلے حصہ پر دھنسے ہوئے دھبے بن جاتے ہیں۔متاثرہ جگہ سے تنا گل جاتا ہے اور سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے۔پودے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔

تدارک

کھیتوں کو ہموار رکھیں تاکہ نشیبی جگہوں پر پانی کھڑا نہ ہونے پائے۔پانی زیادہ لگانے سے بھی اجتناب کریں۔جس کھیت میں یہ بیماری پائی جائے اس میں کٹائی کے بعد سائی موکسانل+مینکوزیب بحساب 2 گرام فی لٹر پانی یا کلورونل+میٹالیکسل ایم بحساب 2 سی سی فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔متاثرہ کھیت میں تین تا چار سال برسیم یا لوسرن کاشت نہ کریں۔فصلوں کا ادل بدل کریں۔

انتھریکنوز (Anthracnose)

یہ بیماری ایک پھپھوندی (Colletotrichum trifolii) کی وجہ سے لگتی ہے۔اس بیماری کے حملہ کی صورت میں پتوں اور تنوں پر گہرے بھورے بیضوی شکل کے دھبے بنتے ہیں۔بیماری کے شدید حملہ کی صورت میں تنے گل جاتے ہیں اور پودے مرجھا جاتے ہیں۔

تدارک

چارے کی کٹائی کے بعد ڈائی فینا کونازول بحساب 1 سی سی فی لٹر پانی یا سلفر بحساب 2 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔فروری کے مہینہ میں پانی کم لگائیں۔

جئی

جئی مفید اور غذائیت سے بھرپور چارہ ہے۔ یہ فصل سخت سردی میں بھی اپنی بڑھوتری جاری رکھتی ہے۔ جئی غذائی لحاظ سے بہت اعلیٰ چارہ ہے اور باربرداری والے اور دودھ دینے والے جانوروں کے لیے یکساں مفید ہے۔ برسیم کے ساتھ ملا کر کاشت کرنے سے برسیم کی پہلی دو کٹائیوں سے نہ صرف غذائیت سے بھرپور چارہ حاصل ہوتا ہے بلکہ فی ایکڑ پیداوار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو جاتا ہے نیز فصل کی پہلی کٹائی بھی نسبتاً جلد تیار ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اس کا خشک چارہ (Hay) بھی تیار کیا جاتا ہے۔ جئی کا بھوسہ گندم کے بھوسہ کی نسبت زیادہ غذائیت کا حامل ہوتا ہے۔ جئی کا چارہ کاشتکاروں میں بہت مقبول ہو رہا ہے۔

جئی کی منظور شدہ اقسام

مختلف اداروں کی تیار کردہ جئی کی منظور شدہ اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

ادارہ	اقسام
تحقیقاتی ادارہ برائے چارہ جات سرگودھا	سپر گرین جئی، ایور گرین جئی، سرگودھا جئی 2011، ایس۔2000 اور برکت
تحقیقاتی اسٹیشن برائے چارہ جات، فیصل آباد	فیصل آباد اوٹس-I اور فیصل آباد اوٹس-II
این اے آر سی، اسلام آباد	این اے آر سی جئی اور پی اے آر سی جئی

نوٹ

- سپر گرین جئی زیادہ پیداوار کے ساتھ غذائیت میں بھی سرفہرست ہے
- ایور گرین جئی زیادہ دیر تک سرسبز رہتی ہے۔ اس کا تنا مضبوط ہوتا ہے اسی لئے یہ گرنے سے محفوظ رہتی ہے
- فیصل آباد اوٹس II تین تا چار کٹائیاں دیتی ہے

شرح بیج

چارے والی فصل	بیج والی فصل
32 کلوگرام فی ایکڑ	16 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ

نوٹ: بیج صاف ستھرا، صحت مند اور معیاری ہونا چاہیے۔ کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔

وقت کاشت

چارے کے لیے فصل کو حسب ضرورت شروع اکتوبر سے آخر نومبر تک جبکہ صرف بیج والی فصل کو 15 نومبر سے 30 نومبر تک کاشت کریں۔ بدلتے ہوئے موسمی حالات کے تناظر میں اس کے وقت کاشت میں مناسب تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نوٹ

جئ کی اگیتی فصل کو اگر 60 تا 65 دن کے بعد چارے کے لیے کاٹ لیں تو اس کی پھوٹ سے بھی بیج کی اچھی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگر صرف ایک ہی کٹائی لینی ہو تو فصل 90 تا 100 دنوں میں بھر پور چارہ کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔

موزوں آب و ہوا

جئی سرد مرطوب آب و ہوا میں بہترین نشوونما کرتی ہے اور خشکی کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ جہاں گندم کاشت ہوتی ہے وہاں جئی بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

زمین اور اس کی تیاری

بھاری میرا زمین جئی کی کاشت کے لیے موزوں ہے، سیم زدہ، نشیبی، کمزور اور ریتلی زمینیں اس کی کاشت کے لیے مناسب نہیں۔
زمین کو تین چار بار ہل اور سہاگہ چلا کر تیار کریں۔ اچھی طرح تیار کردہ ہموار زمین میں اس کی نشوونما یکساں اور بہتر ہوتی ہے۔ لہٰذا بہتر ہے کہ لیزر لینڈ لیولر سے زمین ہموار کی جائے۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین پر جئی بطور چارہ کی کاشت کے لئے کھادوں کا استعمال درج ذیل کے مطابق کریں۔

غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)	
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بجائی کے وقت	پہلے پانی کے ساتھ
46	36	12	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی **یا** چار بوری ایس ایس پی (18%) + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی	ایک بوری یوریا

نوٹ: بارانی علاقوں میں تمام کھادیں بوائی کے وقت استعمال کریں۔

طریقہ کاشت

چارے اور بیج کی بھر پور پیداوار حاصل کرنے کے لئے جئی کی کاشت ترجیحاً ایک فٹ کے باہمی فاصلے پر لائنوں میں کریں اور بیج والی فصل کے لئے لائنوں کا باہمی فاصلہ 1.5 فٹ رکھیں۔

آبپاشی

چارے کے لیے جئی کی فصل کوراؤنی سمیت تین تا چار پانی درکار ہوتے ہیں ۔ پہلا پانی بوائی کے تین ہفتہ بعد اور بعد ازاں حسب ضرورت پانی دیں۔ بیج والی فصل کو خصوصاً گوبھ پر اور دوران عمل زرپاشی پانی کی خصوصی فراہمی زیادہ پیداوار کی ضامن ہوتی ہے۔فصل جب گوبھ کی حالت میں ہو تو آبپاشی کرنے سے پہلے موسمی پیشین گوئی کا بغور جائزہ ضرور لیں۔

پیداوار و برداشت

جئی کی فصل سے باآسانی 700 تا800 من فی ایکڑ سبز چارہ حاصل کیا جاسکتا ہے جب کہ بیج کی پیداوار 20 تا25 من فی ایکڑ حاصل کی جاسکتی ہے۔بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے چارے والی فصل کو 50 فیصد پھول آنے پر کاٹ لیں۔

رائی گھاس

رائی گھاس موسم سرما کا متعدد کٹائیاں دینے والا نہایت ہی مفید چارہ ہے۔اس کی نشوونما شدید سردی اور کورے میں بھی جاری رہتی ہے۔اسے کلراٹھی زمین میں بھی اُ گایا جاسکتا ہے۔اس سے نہایت ہی عمدہ قسم کا خشک چارہ بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔اس میں غذائیت (لحمیات اور خشک مادہ) کافی ہوتی ہے۔خشک اور سبز دونوں حالتوں میں جانور اسے شوق سے کھاتے ہیں۔

سفارش کردہ قسم

رائی گھاس کی منظور شدہ قسم آرجی-1 ہے۔یہ قسم تحقیقاتی ادارہ برائے چارہ جات سرگودھا کی تیار کردہ ہے۔

آب وہوا

یہ چارہ سخت سردی برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔زیادہ گرمی اسے موافق نہیں آتی ۔ وہ علاقے جہاں آبپاشی کی سہولت میسر ہو یا بارش بہت زیادہ ہوتی ہو اس کی کاشت کے لئے موزوں ہیں۔

موزوں زمین اور اسکی تیاری

بھاری میرا زمین اس کی کاشت کے لئے زیادہ موزوں ہوتی ہے تاہم اسے ہلکی سے درمیانی زرخیز زمین میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے ۔زمین کی تیاری کے لئے ایک بار مٹی پلٹنے والا ہل، چار دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر بھرا کر لیں۔

شرح بیج

6 تا8 کلوگرام صاف ستھرا، معیاری، صحت منداور بیماریوں سے پاک بیج فی ایکڑ تروتر زمین میں چھٹہ کریں اور ہلکا سہاگہ دیں۔

وقت وطریقہ کاشت

اس کی بوائی اکتوبر/نومبر میں کریں۔ برسیم کے ساتھ مخلوط کاشت کی صورت میں کھیت میں کھڑے پانی میں پہلے برسیم کا اور پھر رائی گھاس کا دوہرا چھٹہ دیں۔ اگر بذریعہ ڈرل ایک فٹ کے باہمی فاصلے پر لائنوں میں کاشت کیا جائے تو اچھے نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ بیج والی فصل کے لئے لائنوں کا باہمی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ رکھیں۔

آبپاشی

فصل کی آبپاشی کا انحصار موسمی صورتِ حال اور زمین کی نوعیت پر ہوتا ہے۔ رائی گھاس کی فصل کو عام طور پر تین تا چار پانی درکار ہوتے ہیں۔ پہلا پانی بوائی کے تین ہفتے بعد اور پھر حسب ضرورت پانی لگائیں۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین پر کاشت کے لئے کھادوں کا استعمال درج ذیل کے مطابق کریں۔

غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)		کھاد کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ) بوقت بوائی	پہلے پانی کے ساتھ
نائٹروجن	فاسفورس		
32	25	اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا **یا** ایک بوری ڈی اے پی	ایک بوری یوریا

نوٹ: چارہ کی ہر کٹائی کے بعد فصل کی حالت کے مطابق آدھی بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کی جا سکتی ہے۔

برداشت

چارہ کیلئے پہلی کٹائی 60 دن بعد جب کہ باقی کٹائیاں 45 سے 50 دن بعد تیار ہو جاتی ہیں۔ رائی گھاس کی فصل پر بیج کثرت سے لگتے ہیں اور پکنے سے بہت قبل زمین پر جھڑنا شروع ہو جاتے ہیں اسلیئے بیج کیلیئے بوئی گئی فصل کو پختگی تک پہنچنے سے قدرے پہلے کاٹ لینا چاہیے۔ رائی گھاس کی خالص فصل سے 600 سے 700 جبکہ برسیم کے ساتھ مخلوط کاشت سے 900 سے 1000 من فی ایکڑ سبز چارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بیج کی پیداوار 2.5 من فی ایکڑ تک حاصل ہوتی ہے۔

ربیع کے چارہ جات کے نقصان دہ کیڑے اور انسداد

نام کیڑا	شناخت	طریقہ ووقت نقصان	انسداد/تدارک
لشکری سُنڈی (Army worm)	• پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔اگلے پر گہرے بھورے رنگ کے جن کے اُوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال ہوتا ہے۔ • سُنڈی کا رنگ سبزی مائل بھوراا ور جسم پر لمبائی کے رخ زرد دھاریاں ہوتی ہیں اور سر کے پیچھے گردن پر دو سیاہ دھبے ہوتے ہیں جو اسے امریکن سنڈی سے ممتاز کرتے ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہوکر زمین پر گر جاتی ہے۔	سُنڈیاں پتوں کو کھا کر چٹ کر جاتی ہیں اور صرف رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔ پتوں کے علاوہ پھول ڈوڈیوں پر بھی حملہ آور ہوتی ہیں۔فروری مارچ میں اس کا حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ لوسرن اور برسیم لشکری سنڈی سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ شدید حملہ شدہ متاثرہ فصل کو مویشی کھانا پسند نہیں کرتے۔ بیج کے لیے رکھی گئی فصل زیادہ متاثر ہوتی ہے۔	• چارے والی فصل پر سپرے کرنے سے اجتناب کریں۔ • سُنڈیاں پورے قد کی ہو جائیں تو زہر پاشی سے گریز کریں بلکہ ان کی پیوپا کی حالت گزرنے کا انتظار کریں۔ • فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ • ٹکڑیوں میں حملہ کی صورت میں پورے کھیت کو سپرے سے اجتناب کریں بلکہ متاثرہ فصل والی جگہ پر ہی سپرے کریں۔ • روشنی کے اور جنسی پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کیا جائے۔ • شدید حملہ شدہ کھیتوں کے گرد گہری نالیاں کھود کر پانی سے بھر دیں اور اس پر مٹی کا تیل چھڑک دیں تا کہ سُنڈیاں ساتھ والے کھیتوں میں منتقل نہ ہوسکیں۔ • مفید کیڑوں اور پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ • حملہ شدہ کھیتوں کے ارد گرد سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ • بیج والی فصل پر حملے کی صورت میں یا چارے والی فصل پر شدید حملے کی صورت میں چارہ کاٹنے کے بعد فلوبینڈا مائیڈ بحساب 50 ملی لٹر یا کلورنٹیرانیلی پرول بحساب 40 تا 50 ملی لٹر یا لیوفینوران بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ سپرے صبح یا شام کے وقت کرنا چاہیے تا کہ شہد کی مکھیاں متاثر نہ ہوں۔

امریکن سُنڈی (*Helicoverpa armigerar*)	• پروانے کے اگلے پر بھورے سرمئی رنگ کے اوردرمیانی حصہ پر ایک سیاہ رنگ کا دھبہ ہوتا ہے۔ • سُنڈیوں کا رنگ شروع میں ہلکا سبز یا بھورا اور سر کالا ہوتا ہے۔ بڑی سُنڈیوں کی رنگت خوراک کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔	سُنڈیاں پتوں کوکھا کرنقصان کرتی ہیں۔بیج اور چارے والی دونوں فصلیں متاثر ہوتی ہیں۔ برسیم اور لوسرن زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔	• چارے والی فصل کوسپرے کرنے سے اجتناب کریں۔ اشد ضرورت ہوتو چارہ کاٹ کرسپائینوسیڈ بحساب 40یا فلوبینڈا مائیڈ بحساب 25 یا کلورنٹیرا نیلی پرول بحساب 40تا50 ملی لٹر یا ایما میکٹن بینزوایٹ بحساب 200 ملی لٹرفی ایکڑ یا لیوفینوران بحساب 200 ملی لٹرفی ایکڑ سپرے کریں • روشنی کے اورجنسی پھندے لگا کر پروانوں کوتلف کریں • بیج والی فصل کا باقاعدگی سے مشاہدہ کرتے رہیں اور شروع ہی میں جب سُنڈیاں پہلی حالت میں ہی ہوں سپرے کریں۔ • مفید کیڑوں اور پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔
سفید مکھی (White fly)	• کیڑے کا جسم پیلا ہوتا ہے۔ بالغ مکھی کے جسم اور پروں پر سفید سفوف پایا جاتا ہے۔	• پتوں کا رس چوستی ہے اور فصل پیلی پڑ جاتی ہے۔ • جئی کی فصل پرحملہ آور ہوتی ہے۔ • حملہ شدہ فصل کے پتوں پر کیڑوں کے خارج کردہ لیس دار مادہ پرسیاہ رنگ کی پھپھوندی لگ جاتی ہے جس سے پیداوار خاصی کم ہوجاتی ہے کیونکہ ضیائی تالیف کاعمل رک جاتا ہے اور جانور بھی چارہ کھانا پسندنہیں کرتے۔	• چارے والی فصل پر سپرے کرنے سے اجتناب کریں بلکہ فصل کوجلد کاٹ لینے کی حکمتِ عملی اختیار کریں۔ • فصل کوجڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔ • بیج والی فصل کے لئے مندرجہ ذیل زہر استعمال کریں۔ • ایسٹامیپرڈ بحساب250 ملی لٹر یا • فلونیکامڈ بحساب400 ملی لٹر یا • پائری پراکسی فن بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

تھرپس (Thrips)	• بالغ کیڑے لمبوترے اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔بالغ نر بے پر ہوتے ہیں۔ لیکن مادہ کے پر لمبے اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ شکل اور رنگ میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں۔	• بالغ اور بچے دونوں پتوں سے رس چوستے ہیں۔ • متاثرہ پتے سوکھ جاتے ہیں۔ • پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ • برسیم اور لوسرن وغیرہ کی بیج والی فصل خاصی متاثر ہوتی ہے۔	• فصل کو پانی لگائیں۔ • چارے والی فصل پر سپرے کرنے سے اجتناب کریں تاہم بیج والی فصل پر حملہ کی صورت میں کلوروفینا پائر بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ • پیلے یا نیلے رنگ کے پھندے لگائیں۔
کونپل کی مکھی (Shoot fly)	• جئی کی فصل کو نقصان پہنچاتی ہے۔اس کا بالغ چھوٹی مکھی جیسا ہوتا ہے۔ • نر کالے رنگ کا اور مادہ زرد بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔	• سُنڈیاں کونپل میں داخل ہو کر کھاتی ہیں اور کونپل سوکھ جاتی ہے۔	• چارے والی فصل پر سپرے سے اجتناب کریں،شدید حملہ کی صورت میں چارہ کاٹ کر امیڈاکلوپرڈ یا ایمامیکٹن بنزوایٹ بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
لوپر/سیمی لوپر (کبڑی سنڈی) (Looper /Semi Looper)	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کے اگلے پر سنہری رنگ کے چمکدار ہوتے ہیں۔سنڈی کا رنگ سبز اور چلتے وقت لوپ بناتی ہے۔	سنڈیاں پتوں کو کھا کر چٹ کر جاتی ہیں۔ خاص طور پر کونپل والے پتوں پر ہالا بنا کر کھاتی ہیں۔ بیج والی فصل زیادہ متاثر ہوتی ہے۔حملہ شدہ فصل کو مویشی کھانا پسند نہیں کرتے۔برسیم اور لوسرن زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔	• چارے والی فصل پر زہر کا سپرے نہ کریں تاہم چارہ کاٹ کر سفارش کردہ زہر کا سپرے کیا جا سکتا ہے۔سپرے صبح یا شام کریں تاکہ شہد کی مکھیاں متاثر نہ ہوں۔ • فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ • اگر سُنڈیاں پورے قد کی ہو جائیں تو زہر پاشی نہ کریں اور ان کی پیوپا کی حالت گزرنے کے بعد سپرے کریں۔ • اگر حملہ ٹکڑیوں میں ہو تو پورے کھیت کی بجائے متاثرہ فصل والی جگہ پر ہی سپرے کریں۔ • روشنی کے اور جنسی پھندے لگا کر پروانوں کو ہلاک کیا جائے۔ • شدید حملہ شدہ کھیتوں کے گرد گہری نالیاں کھود کر پانی سے بھر دیں اور اس پر مٹی کا تیل چھڑک دیں تاکہ سُنڈیاں ساتھ والے کھیتوں میں منتقل نہ ہو سکیں۔ • مفید کیڑوں اور پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ • حملہ شدہ کھیتوں کے ارد گرد سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

لوسرن کی بھونڈی (Alfalfa Weevil)	یہ سنڈی نما کیڑا ہے جو کہ سبز رنگ کا ہوتا ہے۔اس کی ٹانگیں نہیں ہوتیں۔اس کا سر کالا ہوتا ہے اور ایک سفید رنگ کی دھاری پشت کے درمیان میں ہوتی ہے۔اس کا بالغ بھورے رنگ کا ہوتا ہے اور پشت پر گہرے رنگ کی دھاری ہوتی ہے۔ اس کے منہ پر لمبی تھوتھنی ہوتی ہے۔	سنڈی (لاروا) اور بالغ دونوں لوسرن کی فصل کونقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ پتوں اور نئی نکلنے والی شاخوں پر زیادہ حملہ آور ہوتے ہیں۔ پتوں کا سبز حصہ کھا جاتے ہیں۔اس سے چارے والی فصل زیادہ متاثر ہوتی ہے۔	چونکہ اس کا حملہ چارے والی فصل پر ہوتا ہے لہٰذا چارہ جلدی کاٹ لیں۔اگر بیج والی فصل پر سپرے کرنا مقصود ہو تو فلوبینڈا امائیڈ یا کلورینٹرانیلی پرول بحساب 40 تا 50 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
بگ (Bugs) لیس اور سٹنگ بگس	لیس بگ کے بچے سبز رنگ کے ہوتے ہیں جو سست تیلا سے مماثلت رکھتے ہیں۔ اس کی جلد پر سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔بچوں کے پر نہیں ہوتے ۔البتہ بالغ پَروں والے ہلکے بھورے یا سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔سٹنگ بگ پیلے اور بھورے رنگ کی ہوتی ہے جس کی جلد پر تکون نما شیلڈ ہوتی ہے۔	لیس اور سٹنگ بگ کے بچے اور بالغ دونوں لوسرن کی فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ سٹنگ بگ لوسرن کے علاوہ برسیم پر بھی حملہ آور ہوتی ہے۔یہ اگنے والے شگوفوں ،پھولوں اور سبز ڈوڈیوں کونقصان پہنچاتی ہیں جس کی وجہ سے پھول جھڑنا شروع ہو جاتے ہیں اور بیج سکڑ جاتا ہے۔لوسرن کی بیج والی فصل پر ان کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	بگ سخت جان کیڑا ہے۔فصل سے اچھا اور معیاری بیج حاصل کرنے کے لئے اس کا انسداد ضروری ہے لہٰذا انسداد کے لئے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

سست تیلا (Aphid)	سست تیلا گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے۔جس کی جسامت ناشپاتی کی طرح ہوتی ہے اور پیٹ پر دو سرخ رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔جئ پراسکا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	یہ پودے کے تمام حصوں کا رس چوستا ہے اور جسم سے لیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر پھپھوندی اگ آتی ہے اور پودے کی ضیائی تالیف کا عمل رک جاتا ہے۔	ابتدائی طور پر جئ کی فصل کو تیلے سے محفوظ رکھنے کے لئے بیج کو مناسب زہر لگا کر کاشت کریں، چارے والی فصل پر ہرگز سپرے نہ کریں۔بیج والی فصل پر امیڈا کلو پرڈ یا نائٹن پائرام بحساب 200 ملی لٹر یا اسیٹا میپرڈ یا بائی فینتھرین بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

"Hay" یعنی خشک چارہ

برسیم،لوسرن، جئ اور مختلف قسم کی گھاس سے خشک چارہ یعنی (Hay) تیار کیا جا سکتا ہے۔اس طرح اسے چارہ کی کمی والے دورانیے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔اسے لمبے عرصے تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔اس طریقہ سے محفوظ کردہ چارے کی غذائیت میں کمی نہیں آتی اور اس میں سے چارے کی خوشبو بھی آتی رہتی ہے۔

خشک چارہ بنانے کا طریقہ

خشک چارہ بنانے کے لئے چارے کو اس وقت کاٹیں جب پھول نکلنا شروع ہو جائیں۔لوسرن اور برسیم کی کٹائی اس وقت کریں جب فصل میں 10 فیصد تک پھول کھل چکے ہوں۔اس مرحلہ پر فصل غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے۔چارے کو کاٹ کر لائنوں میں ترتیب سے بچھا دیں۔تنے کی نسبت پتوں میں غذائی اجزاء زیادہ ہوتے ہیں لہٰذا خشک چارے کے لیے ایسی فصل کا انتخاب کریں جس میں پتے زیادہ ہوں۔گرمیوں میں 2 تا 3 دن اور سردیوں میں 5 تا 6 دن میں خشک چارہ تیار ہو جاتا ہے۔خشک چارے میں نمی کا تناسب 10 تا 12 فیصد ہونا چاہیے۔آج کل مشینوں کی مدد سے خشک چارے کی گانٹھیں بنائی جاتی ہیں۔ان گانٹھوں کو بارش اور پانی سے محفوظ کرنا بھی آسان ہے۔خشک چارہ جانوروں کو فوری طور پر بھی کھلایا جا سکتا ہے۔ اس کو سبز چارے میں ملا کر یا اکیلا بھی کھلایا جا سکتا ہے۔

توسیعی سرگرمیاں

اشاعت پیداواری منصوبہ

چارہ جات کی موجودہ کمی اور مستقبل میں اس کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پیداواری منصوبہ برائے ربیع چارہ جات 2024-25 مرتب کیا گیا ہے تاکہ توسیعی کارکنان اس کے مطالعہ سے کاشتکاروں کی صحیح رہنمائی کر سکیں۔

حکمت عملی

پرنسپل زراعت آفیسر/ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں ربیع کے چارہ جات کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا۔اس کے بارے میں صوبائی حکومت کو مطلع کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

بیج کی فراہمی

پرنسپل زراعت آفیسر/ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو ربیع کے چارہ جات کے بیج کی فراہمی میں مدد کرے گا۔ یہ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور چارہ جات پر تحقیق کرنے والے اداروں مثلاً ادارہ تحقیقات چارہ جات سرگودھا، علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور اور چارہ جات ریسرچ سٹیشن فیصل آباد کے پاس بھی دستیاب ہو سکے گا۔

تحفظ نباتات

محکمہ زراعت کا فیلڈ سٹاف ربیع کے چارہ جات کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا اور کاشتکاروں کو کیڑے اور بیماریوں سے تحفظ کے متعلق رہنمائی دے گا۔

تشہیری مہم

نظامت زرعی اطلاعات ربیع چارہ جات کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشتکاروں کی بروقت رہنمائی کے لیے پرنٹ، الیکٹرانک اور سماجی میڈیا کے ذریعے مناسب اشتہاری مہم جاری رکھے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار چارہ جات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر کے مفید مشورے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف اینڈ ٹی) پنجاب لاہور	042	99201345	dgaftpb@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
4	زرعی تحقیقاتی ادارہ چارہ جات، سرگودھا	048	3712653	director.fodder@gmail.com
5	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ، چکوال (BARI)	0543	594499	barichakwal@yahoo.com
6	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ، بہاولپور (RARI)	062	9255220	directorrari@gmail.com
7	شعبہ چارہ جات قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ، اسلام آباد (NARC)	051	9255048	khanstarj56@yahoo.com
8	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
9	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
10	نظامت امور کاشتکاری، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201676	darifsd@gmail.com
11	تحقیقاتی اسٹیشن برائے چارہ جات، فیصل آباد	041	9201640	abssorghum@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ریسرچ انسٹیٹیوٹ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810113	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

1	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	ddaenns@gmail.com
6	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagrittsingh@yahoo.com
10	چنیوٹ	0476	9210171	chiniot.agri@yahoo.com
11	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	055	9200198	daextgujranwala@gmail.com
12	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
13	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
14	نارووال	0542	2413002	ddanarowal@gmail.com

daextgujrat@gmail.com	9330345	053	نظامت زراعت (توسیع) گجرات	15
ddaextgujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	16
ddaextmbdin@gmail.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	17
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	18
docotor35@gmail.com	6601280	055	وزیر آباد	19
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	20
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	21
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	22
ddaextkhb@gmail.com	920158	0454	خوشاب	23
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	24
daextswl@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	25
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	26
ddaextok@gmail.com	9200264	044	اوکاڑہ	27
ddaextpakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	28
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	29
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	30
ddaextkwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	31
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	32
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	33
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	34
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	35
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	36
ddaextrykhan1@gmail.com	9230129	068	رحیم یار خان	37

38	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	064	9260142	daextdgk@gmail.com
39	ڈیرہ غازی خان	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
40	لیہ	0606	920301	doaext.layyah@gmail.com
41	راجن پور	0604	920084	ddaextrp2@gmail.com
42	مظفر گڑھ	066	9200042	ddaagriextmzg@gmail.com
43	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	051	9292060	darawalpindi@gmail.com
44	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
45	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
46	جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
47	اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com

ربیع کے چارہ جات کی پیداوار بڑھانے کے لئے اہم عوامل

- چارہ جات کی سفارش کردہ/ترقی دادہ اقسام کا انتخاب کریں۔
- زمین کی تیاری بہترین طریقے سے کریں۔
- چارہ جات کا صاف ستھرا بیج استعمال کریں اور بیج کی شرح سفارشات کے مطابق رکھیں۔
- چارہ جات کی بوائی سفارش کردہ وقت کے مطابق کریں۔
- اپنے علاقہ کی مناسبت اور چارے کی ضرورت کے پیشِ نظر برسیم کی سفارش کردہ اگیتی یا پچھیتی اقسام کا انتخاب کریں۔
- چارہ جات کی کاشت دوسری فصلات کے ساتھ ادل بدل کر کریں۔
- برسیم کی پہلی کٹائی کی پیداوار بھرپور لینے کے لئے اس میں سرسوں یا جئی وغیرہ کو مخلوط طور پر کاشت کریں۔

- چارہ جات کی چارے والی فصل پر زرعی زہریں سپرے نہ کریں۔
- چارہ جات کی بیج والی فصلات پر نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے لئے سفارش کردہ زہریں استعمال کریں۔
- برسیم کے تنے کے گلاؤ کے تدارک کے لئے، شرح بیج کم رکھیں اور زیادہ پانی لگانے سے اجتناب کریں۔ بیمار کھیت سے پانی تندرست کھیتوں میں نہ جانے دیں۔ فصلوں کا ادل بدل کریں اور پوٹاش والی کھاد کا استعمال کریں۔ نائٹروجنی کھاد کا استعمال زیادہ نہ کریں۔
- برسیم، لوسرن، جئی اور مختلف قسم کی گھاس سے خشک چارہ یعنی (Hay) تیار کریں اور چارہ کی کمی والے دورانیے میں استعمال کریں۔
- چارہ جات اور دیگر فصلات پر موسمیاتی تبدیلیوں کے نقصان دہ اثرات کم سے کم کرنے کے لئے موسمیاتی پیشین گوئی کا خیال رکھیں، بوائی سفارش کردہ وقت پر کریں اور زیادہ بارش کی صورت میں زائد پانی کھیتوں سے نکالنے کا بندوبست کریں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ و اشاعت: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

اشاعت: 2024-25

Scan for Website | Scan for YouTube | Scan for Facebook | Scan for TikTok